تبصرہ کتب

تحریک پاکستان کے گمنام کردار

مولف : سلامت اختر
ناشر : کرسچین سٹڈی سنٹر - راولپنڈی
صفحات : ۲۴۰
اشاعت : ۱۹۹۷ء
قیمت : درج نہیں

کرسچین سٹڈی سنٹر - راولپنڈی کے زیر اہتمام منعقدہ ایک سیمینار (۱۸-۲۰ جولائی ۱۹۹۶ء) کے حتمی اعلامیے میں کہا گیا تھا کہ "ہم غیر مسلموں کے ان کارناموں کو دستاویزی شکل میں اکٹھا کریں گے جو انہوں نے پاکستان کی تشکیل اور تعمیر و ترقی کے لیے انجام دیے ہیں۔ ہم نے اسے "ایک خوش آئند ارادہ" قرار دیتے ہوئے اپنے ادارتی صفحات میں حسب ذیل تجزیہ پیش کیا تھا۔

جہاں تک وطن عزیز کی تعمیر و ترقی میں غیر مسلم اقلیتوں کے کارناموں کا تعلق ہے، حکومت پاکستان کی مطبوعات میں انہیں بالعموم تسلیم کیا گیا ہے، البتہ تشکیل پاکستان میں غیر مسلموں کے کردار کے بارے میں یہی بات کہی جاتی ہے جو دن سے زیادہ روشن ہے کہ برصغیر کی غالب اکثریت یعنی ہندو آبادی پاکستان کی مخالف تھی اور پنجاب میں سکھ برادری کی قیادت نے انڈین نیشنل کانگرس کا ساتھ دیا تھا۔ مذکورہ سیمینار کے شرکاء یہ تو ثابت کرنے سے رہے کہ ہندوؤں یا سکھوں نے تشکیل پاکستان میں حصہ لیا تھا۔ ہندو اور سکھ برادریوں کے علاوہ وطن عزیز کی دوسری غیر مسلم اقلیتوں میں سرفہرست مسیحی برادری ہے جس کی قیادت نے ۷-۱۹۴۶ء میں ایک دو مواقع کے سوا بالعموم مسلم لیگ کا کبھی ساتھ نہیں دیا تھا۔ اگر اس کا جھکاؤ غیر ملکی حکمرانوں کی طرف نہیں تھا تو زیادہ سے زیادہ یہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ انڈین نیشنل کانگرس اور آل انڈیا مسلم لیگ کے متضاد نقطہ ہائے نظر کے